10

سُلَحْفَاۃٌ وَ بَطَّتَانِ

ایک کچھوا اور دو مرغابیاں

10.1 سبق کا تعارف:

یہ سبق ایک کچھوے اور دو مرغابیوں کی کہانی کے بارے میں ہے، یہ تینوں یعنی کچھوا اور دونوں مرغابیاں آپس میں دوست تھے۔ ایک بار گرمی کے موسم میں جب تالاب کا پانی سوکھنے کے قریب پہنچ گیا تو مرغابیوں نے کچھوے سے کہا کہ وہ ایک اور بڑے تالاب کی طرف جانے والی ہیں۔ کچھوے نے ان سے کہا کہ وہ اسے بھی ساتھ لے لیں۔ چونکہ کچھوا اڑ نہیں سکتا تھا اس لئے اس نے یہ ترکیب سوچی کہ وہ ایک لکڑی کو منہ سے پکڑے اور پھر اس لکڑی کے ایک ایک سرے کو دونوں مرغابیاں اپنی چونچ میں لے کر اُڑیں۔ مرغابیوں نے اس ترکیب پر عمل کیا اور ساتھ ہی ساتھ کچھوے کو نصیحت کی کہ وہ راستے بھر کچھ نہ بولے کیونکہ ایسی صورت میں لکڑی منہ سے چھوٹ جائے گی اور وہ زمین پر گر جائے گا۔ کچھوے نے اس نصیحت پر عمل نہیں کیا اور نیچے گر گیا۔

10.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

اس سبق سے آپ یہ سیکھیں گے کہ کبھی کبھی خاموش رہنے میں ہی عافیت ہے۔ غلط وقت پر زبان کھولنا جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ کہانی میں کچھوے کے ساتھ ہوا۔

ان باتوں کے علاوہ آپ کو اس سبق میں ضمائر (Pronouns) کے بارے میں جانکاری حاصل ہوگی، پہلی جگہ پر اسم کو لانے کے بعد، اس کی جگہ ضمیریں استعمال کی جاتی ہیں۔

10.3 اصل متن:

فِيْ بِرْكَةٍ صَغِيْرَةٍ كَانَتْ سُلَحْفَاةٌ وَ كَانَتْ لِهَذِهِ السُّلَحْفَاةِ صَدَاقَةٌ مَعَ بَطَّتَيْنِ. فِيْ أَيَّامِ الصَّيْفِ لَمَّا اشْتَدَّتِ الْحَرَارَةُ بَدَأَتْ مِيْاهُ الْبِرْكَةِ تَنْفَدُ. وَ ذَاْتَ يَوْمٍ قَاْلَتِ الْبَطَّتَانِ لِلسُّلَحْفَاْةِ: نَحْنُ نَطِيْرُ غَدًا إِلَى بِرْكَةٍ كُبْرَىٰ.

سَمِعَتِ السُّلَحْفَاْةُ هَذِهِ الْكَلِمَاْتِ وَ خَافَتْ عَلَى نَفْسِهَا وَ قَاْلَتْ لِلْبَطَّتَيْنِ: ”لاَحَيَاةَ لِيْ بَعْدَ مَا نَفَدَتِ الْمِيَاهُ“. فَطَلَبَتْ مِنَ الْبَطَّتَيْنِ أَنْ تَذْهَبَا بِهَا إِلَى بِرْكَةٍ أُخْرَىٰ. وَ وَاْفَقَتِ الْبَطَّتَاْنِ عَلَى هَذَا الطَّلَبِ وَ لَكِنْ سَأَلَتَا السُّلَحْفَاْةَ: كَيْفَ؟ وَأَنْتِ لاَ تَسْتَطِيْعِيْنَ الطَّيَرَاْنَ .

فَكَّرَتِ السُّلَحْفَاْةُ قَلِيْلاً ثُمَّ قَاْلَتْ لِلْبَطَّتَيْنِ أَنْ تَأْتِيَا غَدًا بِعُوْدٍ وَ لَمَّا جَاءَتِ الْبَطَّتَاْنِ بِالْعُوْدِ أَخَذَتِ السُّلَحْفَاْةُ وَسَطَ الْعُوْدِ بِفَمِهَا وَ أَخَذَتِ الْبَطَّتَاْنِ طَرَفَيِ الْعُوْدِ فِي مِنْقَاْرَيْهِمَا وَ طَارَتَا وَ لَكِنْ قَبْلَ الطَّيَرَاْنِ نَصَحَتِ الْبَطَّتَانِ السُّلَحْفَاْةَ بِأَنْ لاَ تَتَكَلَّمَ شَيْئاً فِيْ أَثْنَاءِ الطَّيَرَاْنِ.

طَاْرَتْ هَؤُلاَءِ الثَّلَاْثَةُ فِي الْجَوِّ وَلَمَّا رَآهَا النَّاْسُ بَدَأُوْا يَصْرُخُوْنَ قَاْئِلِيْنَ: عَجِيْبٌ! عَجِيْبٌ! اَلسُّلَحْفَاْةُ تَطِيْرُ مَعَ الْبَطَّتَيْنِ!! مَا رَأَيْنَا مِثْلَ هَذَا الْمَنْظَرِ قَطُّ. سَمِعَتِ السُّلَحْفَاةُ هَذِهِ الصَّرْخَاْتِ وَ قَاْلَتْ غَاضِبَةً: فَقَأَ اللّٰهُ أَعْيُنَكُمْ. مَاْ إِنْ خَرَجَتْ هَذِهِ الْكَلِمَاْتُ مِنْ فَمِهَا ابْتَعَدَتْ عَنِ الْعُوْدِ وَ سَقَطَتْ عَلَى الْأَرْضِ وَ مَاْتَتْ.

نوٹ: جن الفاظ کے نیچے لائن کھینچی گئی ہے وہ سب ضمیریں ہیں۔

10.4 اردو ترجمہ:

ایک چھوٹے سے تالاب میں ایک کچھوا تھا۔اس کی دو مرغابیوں سے دوستی تھی۔گرمی کے دنوں میں جب دھوپ تیز ہوگئی تو تالاب کا پانی ختم ہونے لگا۔ایک دن مرغابیوں نے کچھوے سے کہا کہ کل وہ ایک بڑے تالاب کی طرف اڑ جائیں گی۔

کچھوے نے جب یہ سنا تو اسے اپنی جان کا ڈر لگا کہ پانی ختم ہونے کے بعد ''میں یہاں زندہ نہیں رہ سکتا''۔ پس اس نے ان مرغابیوں سے کہا کہ وہ دونوں اس کو بھی دوسرے تالاب لے چلیں۔دونوں مرغابیوں نے اس کی بات کو مان لیا۔لیکن انھوں نے کچھوے سے پوچھا یہ کیسے ہوسکتا ہے تم تو اُڑ نہیں سکتے۔

کچھوے نے تھوڑی دیر سوچا پھر دونوں مرغابیوں سے کہا کہ کل تم ایک لکڑی لے آنا۔جب دونوں بطخیں لکڑی لی آئیں تو کچھوے نے لکڑی کا بیچ کا حصہ اپنے منھ میں اور دونوں بطخوں نے لکڑی کے دونوں سرے اپنی چونچوں میں لے لیے اور اس کو لے کر اُڑیں لیکن اُڑنے سے پہلے دونوں بطخوں نے کچھوے کو نصیحت کی کہ وہ اُڑنے کے درمیان کچھ بولے نہیں۔

یہ تینوں فضا میں اُڑے جب لوگوں نے ان کو دیکھا تو وہ یہ کہتے ہوئے چیخنے لگے: کیسی عجیب بات ہے۔کچھوا دو بطخوں کے ساتھ اُڑ رہا ہے۔ہم نے اس سے پہلے ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا۔کچھوا یہ چیخیں سن کر غصہ ہو کر کہا: اللہ تمھاری آنکھیں پھوڑے۔جیسے ہی یہ الفاظ اس کے منھ سے نکلے وہ لکڑی سے دور ہوگیا، زمین پر گرا اور مر گیا۔

10.5 مشکل الفاظ اوران کے معانی:

1– بِرْكَةٌ :	تالاب
2 – حَيَاةٌ:	زندگی
3– نَفَدَتْ:	ختم ہوگیا
4– طَلَبٌ:	درخواست

5- طَيَرَانٌ: اُڑنا، اُڑان

6- عُوْدٌ: لکڑی

7- يَصْرُخُوْنَ: (سب) لوگ چیختے ہیں

8- فَقَأَ اللّٰهُ: اللہ پھوڑے

9- أَعْيُنٌ: آنکھیں، عین کی جمع ہے

10- مِنْقَارٌ: چونچ

10.6 ضمائر:(Pronouns)

جملوں کی بناوٹ میں اسماء افعال اور حروف کا استعمال ہوتا ہے۔ اگر ایک ہی طرح کے اسماء کو بار بار لانے کی ضرورت پڑے تو ان کی جگہ پر ان کی حالتوں کے اعتبار سے ضمیروں کا استعمال کیا جاتا ہے مثلاً اگر اسم مذکر واحد ہے تو ضمیر بھی مذکر واحد ہوگی مثلاً زَيْدٌ كِتَابُهُ جَمِيْلٌ یہاں کتابہ میں حرف ''ہ''، ضمیر کو زید کی جگہ استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی زید کی کتاب خوبصورت ہے۔

10.7 اصل متن پر مبنی سوالات:

(الف) درج ذیل سوالوں کے جوابات عربی میں لکھیں:

1- کچھوے کی کس سے دوستی تھی؟

2- کچھوے نے دونوں مرغابیوں سے کیا کہا؟

3- کچھوے نے اپنے منہ میں کس چیز کو پکڑا؟

4- دونوں مرغابیوں نے کچھوے کو کس بات کی نصیحت کی؟

5- کچھوے نے لوگوں کی باتیں سن کر کیا کہا؟

(ب) درج ذیل سوالات کے جوابات اردو میں لکھیں:

1– مَتَى بَدَأَتْ مِيَاهُ الْبِرْكَةِ تَنْفَدُ؟

2– مَاْذَا طَلَبَتِ السُّلَحْفَاةُ مِنَ الْبَطَّتَيْنِ ؟

3– مَاْذَا أَخَذَتِ السُّلَحْفَاْةُ بِفَمِهَا؟

4– قَبْلَ الطَّيَرَاْنِ مَاْذَا قَاْلَتِ الْبَطَّتَانِ لِلسُّلَحْفَاْةِ؟

5– مَاْذَا قَاْلَتِ السُّلَحْفَاْةُ لِلنَّاْسِ قَبْلَ السُّقُوْطِ عَلَى الْأَرْضِ؟

(ج) خالی جگہوں کو سامنے دیے گئے کسی مناسب لفظ سے پُر کریں:

1– طَلَبَتِ............ مِنَ الْبَطَّتَيْنِ أَنْ تَذْهَبَا بِهَا إِلَى الْبِرْكَةِ الْكُبْرٰى.

[اَلْقِطَّةُ، اَلسُّلَحْفَاْةُ، اَلْكَلْبَةُ]

2– قَاْلَتِ السُّلَحْفَاْةُ لِلْبَطَّتَيْنِ: آخُذُ وَسَطَ الْعُوْدِ............ .

[بِفَمِيْ، بِيَدِيْ، بِرِجْلِيْ]

3– فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ جَاْءَ تِ الْبَطَّتَاْنِ ....

[بِالْحَجَرِ، بِالسِّكِّيْنِ، بِالْعُوْدِ]

4– طَاْرَتْ هَذِهِ .... فِي الْجَوِّ. [اَلْخَمْسَةُ، اَلثَّلَاثَةُ، اَلتِّسْعَةُ]

5– بَدَأَ النَّاْسُ يَقُوْلُوْنَ: كَيْفَ تَطِيْرُ............ مَعَ الْبَطَّتَيْنِ.

[اَلدَّجَاْجَةُ، اَلْحَمَاْمَةُ، اَلسُّلَحْفَاْةُ]

(د) درج ذیل جملوں کو درست کریں:

1– فِيْ أَيَّامِ الصَّيْفِ لَمَّا بَدَأَتْ مِيَاْهُ الْبِرْكَةِ يَنْفَدُ.

2– قَاْلَتِ السُّلَحْفَاْةُ لِلْبَطَّتَيْنِ: لَاْ حَيَاةَ لَهُ بَعْدَ مَانَفَدَتِ الْمِيَاْهُ.

3– وَاْفَقَتِ الْبَطَّتَاْنِ عَلَى هَذِهِ الطَّلَبِ.

4- قَالَتِ السُّلَحْفَاةُ: "آخُذُ وَسَطَ الْعُوْدِ بِفَمِهَا".

5- مَا رَأَتْ أَحَدٌ مِنَّا مِثْلَ هٰذَا الْمَنْظَرِ.

10.8 آپ نے اس سبق کیا سیکھا:

اس سبق سے آپ کو پتہ چلا کہ تھوڑی سی ناسمجھی کس طرح تباہی کا سبب بن جاتی ہے اور آپ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ صبر و برداشت سے اگر ہم کام لیں تو بہت آسانی سے ہم اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں۔ اگر کچھوے نے غصہ میں لوگوں کی باتوں کا جواب نہ دیا ہوتا تو اس کی جان بچ جاتی۔

ان باتوں کے علاوہ آپ کو اس سبق سے ضمائر کے بارے میں واقفیت حاصل ہوئی اور آپ کو معلوم ہوا کہ ضمائر کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض ضمیر بارز (ظاہر) اور بعض ضمیر مستتر (چھپی ہوئی) ہوتی ہیں جو ضمیر علیحدہ ہوتی ہے اس کو ضمیر منفصل کہتے ہیں اور جو کسی سے ملی ہوئی ہو اس کو ضمیر متصل کہتے ہیں۔

10.9 اصل متن پر مبنی سوالات کے جوابات:

(الف) (جوابات عربی میں)

1- كَانَتْ لِلسُّلَحْفَاةِ صَدَاقَةٌ مَعَ الْبَطَّتَيْنِ.

2- قَالَتِ السُّلَحْفَاةُ لِلبَطَّتَيْنِ: "لَا حَيَاةَ لِي بَعْدَ مَا نَفِدَتْ مِيَاهُ الْبِرْكَةِ".

3- أَخَذَتِ السُّلَحْفَاةُ بِفَمِهَا وَسَطَ الْعُوْدِ.

4- نَصَحَتِ الْبَطَّتَانِ السُّلَحْفَاةَ بِأَنْ لَا تَتَكَلَّمَ شَيْئاً.

5- قَالَتِ السُّلَحْفَاةُ لِلنَّاسِ: فَقَأَ اللّٰهُ أَعْيُنَكُمْ.

(ب) (جوابات اردو میں)

1- گرمیوں کے موسم میں تالاب کا پانی سوکھنے لگا۔

2- کچھوے نے مرغابیوں سے کہا کہ وہ اسے دوسرے بڑے تالاب تک لے جائیں۔

3- کچھوے نے اپنے منہ سے لکڑی کو پکڑا۔

4- اڑنے سے پہلے مرغابیوں نے کچھوے سے کہا کہ وہ کچھ بولے نہیں۔

5- کچھوے نے لوگوں سے کہا: اللہ تمہاری آنکھیں پھوڑ دے۔

(ج) (مناسب الفاظ خالی جگہوں میں)

1- اَلسُّلَحْفَاةُ

2- بِفَمِيْ

3- بِالْعُوْدِ

4- اَلثَّلَاثَةُ

5- اَلسُّلَحْفَاةُ

(د) (درست وصحیح جملے)

1- فِيْ أَيَّامِ الصَّيْفِ لَمَّا بَدَأَتْ مِيَاهُ الْبِرْكَةِ تَنْفَدُ.

2- قَالَتِ السُّلَحْفَاةُ لِلْبَطَّتَيْنِ: " لَا حَيَاةَ لِيْ بَعْدَ مَا نَفَدَتِ الْمِيَاهُ".

3- وَافَقَتِ الْبَطَّتَانِ عَلَى هَذَا الطَّلَبِ.

4- قَالَتِ السُّلَحْفَاةُ: آخُذُ وَسَطَ الْعُوْدِ بِفَمِيْ.

5- مَا رَأَى أَحَدٌ مِنَّا مِثْلَ هَذَا الْمَنْظَرِ.